سوال

(17)اگرکسی شخص کے پاس مال وجہ حلال سے نہ ہو، لیکن   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی شخص کے پاس مال وجہ حلال سے نہ ہو، لیکن وہ شخص مستطیع ہو تواس پرحج فرض ہے یا نہیں اورایسے شخص مستطیع کا اسی مال سے حج کرنا باعث ثواب ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کے پاس مال وجہ حلال سے نہ ہو بلکہ وجہ حرام سے ہو، اوراسی مال حرام ہی سے وہ مستطیع ہو تواس پرحج فرض نہیں ہے اورایسے شخص کا مال حرام سے حج کرنا باعث قبولیت اورثواب نہیں ہے۔

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایقبل اللہ الا الطیب)) (رواہ الشیخان، مشکوۃ باب فضل الصدقة)

واللہ اعلم بالصواب کتبہ محمد عبدالرحمن المبارک کفوی عفی اللہ عنہ)، (سیدنذیرحسین)

(فتاویٰ نذیریہ جلد۲ص ۱۲۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد08ص43

محدث فتویٰ